

268

آیات نمبر 18 تا 21 میں اصحاب کہف کا بقیہ حصہ بیان کیا گیا ہے جب ان لوگوں کو اللہ نے ایک لمبے عرصے کی نیند کے بعد دوبارہ اٹھایا اور انہوں نے اپنے ایک ساتھی کو کھانے پینے کا سامان لانے کے لیے غار سے باہر بھیجا۔

وَ تَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّ هُمۡ رُقُوۡدٌ ‌ۖ وَّ نُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَ ذَاتَ
الشِّمَالِ ‌ۖ وَ كَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ بِالۡوَصِيۡدِ‌ ؕ تم انہیں دیکھ کر یہ سمجھتے کہ
وہ جاگ رہے تھے، حالانکہ وہ سو رہے تھے، ہم انہیں دائیں بائیں کروٹ دلواتے
رہتے تھے اور ان کا کُتّا غار کے دہانے پر دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا لَوِ اطَّلَعۡتَ
عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَّلَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ﴿18﴾ اگر تم کہیں جھانک
کر انہیں دیکھتے تو خوف سے الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے اور تم پر اس منظر سے
دہشت طاری ہو جاتی وَ كَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ اور جس
طرح ہم نے انہیں سلا دیا تھا اسی طرح ہم نے انہیں اٹھا کھڑا کیا تا کہ آپس میں پوچھ
گچھ کریں قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ‌ ؕ چنانچہ ان میں سے ایک کہنے والے
نے کہا کہ بھلا اس غار میں تم کتنی مدت رہے ہو گے؟ قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ
يَوۡمٍ‌ ؕ ان میں سے کچھ لوگوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہے
ہیں قَالُوۡا رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ جبکہ بعض دوسروں نے کہا کہ تمہارا رب
ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کتنی مدت غار میں رہے ہو فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ
هٰذِهٖۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ وَ

لۡيَتَلَطَّفۡ وَ لَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اب تم اپنے میں سے ایک آدمی کو
چاندی کا یہ سکے دے کر شہر بھیجو تاکہ وہ جا کر دیکھے کہ کون سا کھانا حلال و پاکیزہ ہے
سو اس پاکیزہ کھانے میں سے کچھ کھانا ہمارے پاس لے آئے اور یہ سب کام خوش
اسلوبی اور احتیاط سے کرے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے اِنَّهُمۡ اِنۡ
يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوۡكُمۡ اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِىۡ مِلَّتِهِمۡ وَ لَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا
اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ بیشک اگر لوگوں کو تمہاری موجودگی کے بارے میں خبر مل گئی تو وہ
تمہیں سنگسار کر ڈالیں گے یا زبردستی تمہیں اپنے دین میں واپس لے جائیں گے اور
ایسا ہوا تو پھر تمہیں کبھی فلاح نصیب نہ ہوگی وَ كَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ
لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ اس طرح ہم نے
اس زمانہ کے لوگوں کو اصحاب کہف کے حالات سے مطلع کر دیا تاکہ انہیں معلوم
ہو جائے کہ اللہ کا وعدہ سچّا ہے اور قیامت کے آنے میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے
اس کے بعد اللہ نے دوبارہ ان پر نیند طاری کر دی اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ
فَقَالُوۡا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ بُنۡيَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ وہ وقت قابل ذکر ہے
جب وہ لوگ اصحاب کہف کے بارے میں جھگڑ رہے تھے، سو ان میں سے کچھ لوگوں
نے کہا کہ ان کے اوپر ایک عمارت بنا دو، ان کے حالات ان کا رب ہی بہتر جانتا ہے
قَالَ الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿۲۱﴾ مگر جو

لوگ دوسروں کی رائے پر غالب آ گئے انہوں نے کہا کہ ہم تو یہاں ان کے نزدیک ایک مسجد بنائیں گے